© rasailojaraid.com

اقوالِ صحابہ وتابعین رضی اللہ عنہم

١- عن مجاهد، انه قال: لورائيتم معوية لقلتم هذ المهدى

٢- عن ابن عمر، قال: مارايت احدا اسود من معوية ، قال قلت: ولاعمر؟ قال: كان عمر خيرا منه وكان معوية اسودمنه

٣- عن العوام بن حوشب، وقال: مارايت بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم اسود من معاوية، قيل ولاابوبكر قال كان ابوبكر وعمر و عثمان خيراً منه وهواسود-

٤- عن همام سمعت ابن عباس يقول: مارايت رجلا كان اخلق بالملك من معاوية

٥- قال عبدالملك بن مروان وذكر معوية مارأيت مثله فى حلمه واحتماله وكرمه

٦- وقال قبيصة بن جابر: مارايت احداً اعظم حلماً ولا اكثر سودداً ولا ابعد اناة ولا الين مخرجا، ولا ارحب باعابالمعروف من معوية البدايه ص ١٣٥ ج ٨

١- حضرت مجاہد سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا اگر تم معاویہؓ کو دیکھ لیتے تو یقیناً کہہ اٹھتے کہ یہ مہدی ہے۔

٢- سیدنا عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے معاویہؓ سے بڑا سردار کوئی نہیں دیکھا (جبلہ بن سحیم) کہتے ہیں میں نے کہا عمر بھی نہیں فرمایا سیدنا عمرؓ سے مجموعی طور پر افضل تھے لیکن صفت سیادت میں معاویہؓ افضل ہیں۔

٣- عوام بن حوشب سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد معاویہؓ سے بڑا سردار کوئی نہیں دیکھا عرض کیا گیا اور ابوبکر و عمر و عثمان و علی) فرمایا وہ معاویہؓ سے بہتر تھے (افضل تھے) اور معاویہؓ قیادت و سیادت میں بڑے تھے۔

٤- ہمام سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عباس کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے معاویہؓ سے زیادہ حکومت کے لائق کسی شخص کو نہیں دیکھا۔

٥- عبدالملک بن مروان نے کہا سیدنا معاویہؓ کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ میں نے حلم و بردباری اور جود و سخاوت میں امیر معاویہؓ جیسا انسان نہیں دیکھا۔

٦- قبیصہ بن جابر نے کہا میں نے (اپنی زندگی میں) اتنا بڑا حوصلہ مند، بردبار، سردار، نرم مزاج نہیں دیکھا جو معاویہ سے بڑھ کے ہو اور نہ ہی میں نے کسی کو تکبر سے اتنا دور دیکھا، اور مشکلات سے آسانی سے نکلنے والا اور اتنا بڑا نفع اٹھانے والا معاویہ سے بڑا [illegible] نہیں دیکھا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

٧۔ عن الزهرى قال سالت سعيد بن المسيب عن اصحب رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لى اسمع يازهرى من مات محبالابى بكر وعمر وعثمان وشهد للعشرة المبشرة وترحم على معوية كان حقا على الله ان لا يناقشه الحساب

قال سعيد بن يعقوب الطالقانى

٨۔ سمعت عبدالله ابن المبارك يقول تراب فى انف معاوية افضل من عمر بن عبدالعزيز

٩۔ وقال محمد بن يحيى بن سعيد سئل ابن المبارك عن معوية فقال مااقول فى رجل قال رسول الله عليه وسلم سمع الله ولمن حمده، فقال خلفه، ربناولك الحمد! فقل له ابهما افضل؟ هواوعمر بن العزيز؟ فقال تراب فى منخرى معاوية مع رسول الله عليه وسلم خير و افضل من عمر بن عبدالعزيز۔

١٠۔ سئل المعافى بن عمران ايهما افضل؟ معويه اوعمربن عبدالعزيز؟ فغضب وقال للسائل اتجعل رجلا من الصحابة مثل رجل

٧۔ زھری کہتے ہیں کہ میں نے سعید بن مسیب سے اصحابؓ رسول ﷺ کے بارے میں پوچھا تو سعید بن مسیب نے مجھے کہا اے زہری جو شخص ابوبکر و عمر و عثمان کی محبت لئے دنیا سے رخصت ہوا اور عشرہ مبشرہ کے ایمان کی گواہی دی اور معاویہؓ کیلئے رحمت مانگی تو اللہ تعالیٰ پر اس شخص کا حق ہے کہ وہ اس کے حساب و کتاب پہ بحث نہ کریں۔ یعنی اس شخص کو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل کرے۔

٨۔ سعید بن یعقوب طالقانی نے کہا کہ میں نے عبداللہ بن المبارک کو یہ کہتے سنا (جہاد میں جاتے وقت) امیر معاویہؓ کے ناک میں جو مٹی پڑی وہ عمر بن عبدالعزیز سے بہتر ہے۔

٩۔ محمد بن یحیی بن سعید کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ ابن مبارک سے سیدنا معاویہؓ کے بارے میں پوچھا گیا تو ابن مبارک نے فرمایا میں اس آدمی کا مقام کیا بیان کر سکتا ہوں جو رسول اللہ ﷺ کی امامت میں نماز ادا کرے اور جب رسول اللہ ﷺ سمع اللہ لمن حمدہ کہیں تو وہ حضور کے پیچھے ربنا لک الحمد کہے پھر عبداللہ بن مبارک سے پوچھا گیا ان دونوں میں سے کون افضل ہیں۔ سیدنا معاویہؓ یا عمر بن عبدالعزیز تو عبداللہ بن مبارک نے فرمایا رسول اللہ ﷺ کی معیت میں معاویہؓ (کے ناک میں جو مٹی گئی تھی) وہ مٹی بھی عمر بن عبدالعزیز سے بہتر افضل ہے۔

١٠۔ معافی بن عمران سے پوچھا گیا کہ دونوں میں سے کون افضل ہیں معاویہؓ یا عمر بن عبدالعزیز تو معافی بن عمران غضبناک ہوئے اور پوچھنے والے سے کہا کیا تو صحابہ کو تابعی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

من التابعين معوية صاحبه وصهره
وكاتبه وامنه على وصى الله- وقد
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
دعوالى اصحابى واصهارى ممن سبهم

١١- قال الفضل بن عيينه
وابوتوبة الربيع بن نافع حلبى
معاوية سترلاصحب محمد (صلى
الله عليه وسلم) فاذاكشف الرجل
الستراجترا على ماوراآ ه -
(فعليه لعنة الله والملئكة والناس
اجمعين- البدايه ص ١٣٩ ج ٨

١٢-عن ابن عباس رضى الله عنهما
كان كاتب والنبى منداسلم: اخرجه
مسلم فى صحيحه

١٣- قال ابن عباس دعه فانه صحب
رسول الله صلى الله عليه وسلم

١٤- قال ابن عباس اصاب انه فقيه
البدايه ص ١٢٣ ج ٨

١٥- قال يحيى بن سعيد
سمعت جدى يحدث
ان معاوية اخذ الاداوة بعد ابى
هريرة فتبع رسول الله بها - البدايه
ص ١٢٣ ج ٨

١٦-قال على لمارجع من صفين
ايهاالناس لاتكرهوا امارة معاوية
فانكم لوفقدتموه رايتم الناس
تندرعن كواهلها كانها الحنظل
البدايه ص ١٣١ ج ٨

برابر کرنا چاہتا ہے؟ معاویہؓ رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں برادر نسبتی ہیں اور کاتب وحی ہیں اور اللہ کی وحی کے امین ہیں اور بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ میرے صحابہ اور میرے سسرال کو میرے لئے چھوڑ دو (تنقید نہ کرو) جس نے بھی ان پہ سب و شتم کیا پس اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

۱۱- فضل بن عینہ اور ابوتوبہ ربیع بن نافع حلبی کہتے ہیں معاویہؓ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں کا پردہ ہیں اور جو شخص بھی اس پردہ کو ہٹائیگا (وہ سب کی) پردہ دری کریگا۔

۱۲- سیدنا عبداللہؓ بن عباسؓ نے فرمایا سیدنا معاویہؓ جب سے مسلمان ہوئے رسول اللہ ﷺ کے کاتب رہے ہیں۔

۱۳- سیدنا ابن عباسؓ نے فرمایا اسے تو تنقید سے معاف کیجئے وہ تو رسول اللہ ﷺ کے ساتھی ہیں (صحیح مسلم شریف)

۱۴- سیدنا ابن عباسؓ نے فرمایا انہوں نے درست کیا ہے کہ سیدنا معاویہؓ فقیہ ہیں (مجتہد مطلق)

۱۵- یحیی بن سعید کہتے ہیں کہ میں نے اپنے دادا سے سنا وہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا معاویہؓ نے سیدنا ابوہریرہؓ کے بعد رسول اللہ ﷺ کا وضو کا برتن پکڑا پس پھر رسول اللہ کے ساتھ رہے۔

۱۶- سیدنا علیؓ جب جنگ صفین سے واپس ہوئے تو فرمایا معاویہؓ اور اس کی حکومت و خلافت کو برا نہ سمجھنا ورنہ کندھوں سے سر کٹ کر یوں گریں گے جیسے تمے جو اپنی شاخ سے گرتے ہیں۔

© rasailojaraid.com